اگلی رکعت کے لئے پنجوں کے بَل کھڑے ہونے کا حکم

مجیب: مولانا محمد ابوبکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3697

تاریخ اجراء: 25 رمضان المبارک 1446 ھ / 26 مارچ 2025 ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

نماز میں سجدے سے یا دوسری رکعت سے جب اگلی رکعت کے لیے کھڑے ہوتے ہیں تو پاؤں کے پنجے پر کھڑے ہوتے ہیں، میرے ایک پاؤں کے پنجے میں درد ہے اگر اس پر زور ڈال کر کھڑی ہوتی ہوں تو شدید درد ہوتا ہے اور کھڑا بھی نہیں ہوا جاتا، تو کیا میں پاؤں آگے نکال کے کھڑی ہو سکتی ہوں تاکہ پنجے پر زور نہ پڑے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

اگر آپ کو پنجے کے بل کھڑا ہونے میں شدید درد ہوتا ہے اور کھڑا نہیں ہوا جاتا تو جیسے آپ کو سہولت ہو آپ اسی طرح کھڑی ہو سکتی ہیں کہ پنجے کے بل کھڑا ہونا سنت ہے، جس کا بلاوجہ ترک مکروہ تنزیہی ہے جب کہ عذر ہو تو مکروہ بھی نہیں۔

سنن الترمذی میں ہے "عن أبي هريرة، قال: كان النبي صلى الله عليه وسلم ينهض في الصلاة على صدور قدميه" ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں پاؤں کے پنجوں کے بَل اٹھتے تھے۔ (سنن الترمذی، رقم الحدیث 288، ج 2، ص 80، مطبوعہ مصر)

در مختار میں ہے "ويكبر للنهوض على صدور قدميه بلا اعتماد و قعود" ترجمہ: سجدہ کے بعد اگلی رکعت کے لئے پنجوں کے بَل، بغیر بیٹھے و بغیر سہارا لئے تکبیر کہتے ہوئے کھڑا ہو۔ (در مختار مع رد المحتار، ج 2، ص 262، مطبوعہ کوئٹہ)

بہار شریعت میں نماز کی سنتوں کے بیان میں ہے: "جب دونوں سجدے کرلے تو رکعت کے لیے پنجوں کے بل، گھٹنوں پر ہاتھ رکھ کے اٹھے، یہ سنت ہے، ہاں کمزوری وغیرہ عذر کے سبب اگر زمین پر ہاتھ رکھ کر اٹھا جب بھی حرج نہیں۔" (بہار شریعت، ج 1، حصہ 3، صفحہ 530، مکتبۃ المدینہ)

سنت کا بلا عذر ترک مکروہ تنزیہی ہے اور عذر ہو تو مکروہ نہیں، چنانچہ در مختار میں نماز کی ایک سنت (قعدہ میں دو زانوں بیٹھنے) کے متعلق کلام کرتے ہوئے فرمایا: "وکرہ التربع تنزیھا لترک الجلسة المسنونة بغیر عذر" ترجمہ: بلا عذر نماز میں چار زانو بیٹھنا مکروہ تنزیہی ہے کیونکہ اس میں بیٹھنے کے مسنون طریقے کا ترک ہے۔

اس کے تحت ردالمحتار میں ہے "(قولہ لترك الجلسة المسنونة) علة لكونه مكروها تنزيها۔۔۔ (قوله بغير عذر) أما به فلا، لأن الواجب يترك مع العذر فالسنة أولى "ترجمہ: (مصنف کا قول: اس میں بیٹھنے کے مسنون طریقے کا ترک ہے) یہ چار زانوں بیٹھنے کے مکروہ تنزیہی ہونے کی علت ہے، (مصنف کا قول: بلا عذر) بہر حال اگر عذر ہو تو مکروہ نہیں، کیونکہ عذر کے وقت واجب ترک کرنا جائز ہے تو سنت بدرجہ اولی ترک کی جا سکتی ہے۔ (الدر المختار و ردالمحتار، ج2، ص498، مطبوعہ: کوئٹہ)

وَ اللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net